

خمینی ملعون

کی گستاخیاں

کشف اسرار

ضمین کی اللہ تعالیٰ کی شان میں بدترین اتھین

ضمین اپنی کتاب کشف اسرار میں لکھتا ہے کہ ہم ایسے خدا کی پرستش کرتے ہیں اور اسی کو مانتے ہیں جس کے سارے کام عقل و حکمت کے مطابق ہوں ہم ایسے خدا کو نہیں مانتے جو خدا پرستی اور عدالت و دینداری کی ایک عالی شان عمارت تیار کرائے اور خود ہی اس کی بربادی کی کوشش کرے اور یزید، معاویہ، عثمان جیسے ظالموں بد قماشوں کو امارات اور حکومت سپرد کر دے

کشف اسرار صفحہ نمبر ۱۰۲

۶۰۷

اگر این حکومت و آئین بود و نبودش یکسان بود چرا پیغمبر فرستادی و یک کتبہ با آنہمہ تشریفات نازل کردی البتہ خدای جہاندا از بی ارج شمردن عدالت و توحید

برای چنین پیغمبر چہ ارج میتوان قائل شد ما خدا را پرستش میکنیم و میشناسیم کہ کارهایش بر اساس خرد پایدار و بخلاف گفته های عقل هیچ کاری نکند نہ آن خدا می کہ بنامی مرتفع از خدا پرستی و عدالت و دینداری بنا کند و خود بخوابی آن بکوشد و یزید و معاویہ و عثمان و از این قبیل چپاولچی های دیگر را بر مردم اطاعت دهد و

کہ بقا اساس دعوت و نبوت بر اوست و استوار ماندن پایه های توحید و عدالت پیوند با اوست هیچ کلمہ در تمام عمر نگوید و دین و آئین الہی را دستخوش اغراض مثنی چپاولچی مرزہ کند کہ پس از مردنش برای ریاست چند روزہ خود آنہمہ کارہا کہ ہمہ مبدایہ و در کتابہای سنی و شیعہ و تواریح جہان ذکر شدہ کنند چنین پیغمبری را دانشمندان جہان مورد اعتراض و نکوشتن قرار دهند و اورا پیغمبری و عدل و داد نشناسند پیغمبریکہ میگوید کسی کہ بدون وصیت بمیرد مثل کسی است کہ در زمان جاهلیت مرده یعنی مثل کافر مرده و برای وصیت خدا با و امر میکند و آیات قرآن فرو میفرستد در یک همچو کاری کہ مهمترین امور است و برای وصیت از ہر چیز اولی و بالاترند تراست اگر هیچ کلمہ نگوید و خود بقول خدا و خود عمل نکند

برای چنین پیغمبر چہ ارج میتوان قائل شد ما خدا را پرستش میکنیم و میشناسیم کہ کارهایش بر اساس خرد پایدار و بخلاف گفته های عقل هیچ کاری نکند نہ آن خدا می کہ بنامی مرتفع از خدا پرستی و عدالت و دینداری بنا کند و خود بخوابی آن بکوشد و یزید و معاویہ و عثمان و از این قبیل چپاولچی های دیگر را بر مردم اطاعت دهد و

تکلیف ملت را پس از پیغمبر خود برای ہمیشہ معین نکند تا در تاسیس بنای جور و ستمکاری کمک کار نباشد

یک رئیس خانہ کہ پنجاہ نفر کارمند دارد یک سرپرست عاملہ کہ دہ نفر افراد

کشف اسرار

Ejstha.co.uk

محمد عبیر

ستہ آیت اللہ خم

اتحاد بین المسلمین کا نعرہ مارنے والا خمینی اور اس کی منافقت

اگر بالفرض قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کے امام کا (یعنی حضرت علی کا) نام بھی ذکر کر دیا جاتا تو یہ کہیں سے کچھ لیا گیا کہ اس کے بعد امامت و خلافت کے بارے میں مسلمانوں میں اختلاف نہ ہو گا۔ جن لوگوں نے حکومت و ریاست کی طبعی ہی میں برسرپاس سے اپنے کو دین تاثیر یعنی اسلام سے وابستہ کر رکھا اور چپکا رکھا تھا، اور جو اسی مقصد کے لئے سازش اور پارٹی بندی کرتے رہے تھے، ان سے ممکن نہیں تھا کہ قرآن کے قربان کو تسلیم کر کے اپنے مقصد اور اپنے منصوبے سے دست بردار ہو جائے، جس نیلے اور جس پیڑھے سے بھی ان کا مقصد (یعنی حکومت و اقتدار) حاصل ہوتا، وہ اس کو استعمال کرتے اور ہر قیمت پر اپنا منصوبہ پورا کرتے۔ بلکہ شاید اس صورت میں مسلمانوں کے درمیان ایسا اختلاف پیدا ہوتا جس کے نتیجے میں اسلام کی بنیادی منہدم ہو جاتی کیونکہ ممکن تھا کہ اسلام قبول کرنے سے جن لوگوں کا مقصد و نصب العین صرف حکومت و اقتدار حاصل کرنا تھا جب وہ دیکھتے کہ اسلام کے نام سے اور اس سے وابستہ وہ کرم یہ مقصد حاصل نہیں کر سکتے، تو اپنا یہ مقصد حاصل کرنے کے لئے اسلام ہی کے خلاف ایک پارٹی بنا لیتے اور اسلام کے کئے دشمن بن کر میدان میں آجاتے۔

کشف الاسرار ص 113 تا 114

خلافت نبی شد انون خویش این اشکدارا همه باشند چرا اینها در قرآن واضح
نوشته تامل مردم خلاف نکنند و ماہی از این روشن میکنیم کہ تمام این خلافتا کہ بین
مسلمانان در همه شئون واقع شده از امر و زمریقه است و اگر آن نبود بین مسلمانان
در قانونهای آسمانی این خلافتا نبود

۳۔ آنکہ قرآن در قرآن اسم امام را ہم تعیین میکرد از کجا کہ خلاف بین

Redmark

۱۱۱۳ھ

مسلمانان واقع نمیشد آنها ایک سالہ در طمع ریاست خود را بدین، پیغمبر چنانکہ
بودند و دستہ بندیها میکردند ممکن نبود بگفتہ قرآن از کار خود دست بردارند با
هر حیلہ بود کار خود را انجام میدادند بلکہ شاید در اینصورت خلاف بین مسلمانان
طوری میشد کہ بانہدام اصل اساس اسلام متنبہ میشد زیرا ممکن بود آنها کہ در
صد ریاست بودند چون دیدند بالاسم اسلام نمیشود بمقصود خود برسند یکسرہ
حزبی بر شد اسلام تشکیل میدادند و در اینصورت مسلمانان ہم قیام میکردند و ناچار
علی بن ابیطالب و دیگر دینداران سکوت روا نمیداشتند و یا آن نوری بودن نہال
اسلام یک چنین خلاف بزرگی بین مسلمانان ریشہ اسلام را برای همیشه از بین میکند
و آن ریشہ اسلام را ہم ساق قلعہ میداد۔ نام بردن از علل و اسباب خلاف صلاح

کشف الاسرار



نوشته :

امام خمینی

اتحاد بین المسلمین کا نعرہ مارنے والا خمینی اور اس کی منافقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس کلام سے اس کا اصلی کفر و زندقہ ظاہر ہوا

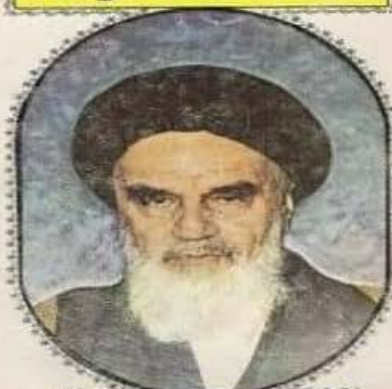
کشف الاسرار ص 119

۱۱۹۵

مخالفتہای اینہا با کتبہای پیغمبر اسلام محتاج بیک کتابت ہر کس بخواہد مجملی
از آنرا پسند بکتاب فصول المجمعہ تألیف علامہ بزرگوار البید شرف الدین العاملی
رجوع کند

۴۔ در آن موقع کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ در حال احتضار و مرض موت
بود جمع کثیری در محضر مبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیائید برای شما یک
چیزی بنویسم کہ ہرگز بنیاد نیفتد عمر بن الخطاب گفت (ہجر رسول اللہ) و این
روایت را مورخین و اصحاب حدیث از قبیل بخاری و مسلم و احمد باختلافی در اعط
نقل کردند و جملہ کلام آنکہ این کلام یاوہ از این خطاب یاوہا صادر شدہ است و
تأقیامت برای مسلم غیور کفایت میکند الحق خوب قدردانی کردند از پیغمبر خدا
کہ برای ارشاد و ہدایت آنها آنہمہ خون دل خورد و زحمت کشید انسان با شرف
دینداو غور میداند روح مقدس این نور پاک باچہ حالی پس از شنیدن این کلام از این
خطاب از این دیارفت و این کلام یاوہ کہ از اصل کفر و زندقہ ظاہر شدہ مخالف است
با آیاتی از قرآن کریم - سورۃ نجم (آیہ ۳) وَ مَا یَنْطَلِقُ عَنِ الْهَوَىٰ اِنْ هُوَ اِلَّا

کشف الاسرار



نوشته :
امام خمینی

اتحاد بین المسلمین کا نعرہ مارنے والا خمینی اور اس کی منافقت

اگر آپ کہیں کہ قرآن میں اگر مراحت کے ساتھ حضرت علی کی امامت و ولایت کا ذکر کیا جاتا تو شیخین (ابوبکر و عمر) اس کے خلاف نہیں کر سکتے تھے، اور اگر بالفرض وہ اس کے خلاف کرنا چاہتے تو عام مسلمان قرآن کے خلاف ان کی اس بات کو قبول نہ کرتے اور ان کی بات نہ چل سکتی۔ ہم اس کی چند مثالیں یہاں پیش کرتے ہیں کہ ابوبکر نے اور اسی طرح عمر نے قرآن کے صریح احکام کے خلاف کام اور فیصلے کئے اور عام مسلمانوں نے ان کو قبول بھی کر لیا کسی نے مخالف نہیں کی

کشف الاسرار ص 114 تا 115

زیرا ممکن بود آن حزب ریاست خواه کہ از کفر خود ممکن نبود دست بردارند قوفاً
یک حدیث پیغمبر اسلام نسبت دهند کہ نزدیک رحلت گفت امر شما پاشوری باشد
علی می ایستاد برا خدا از این منصب خلع کرد

مخالفتہای ابوبکر شاید بگوید اگر در قرآن امامت تصریح میشد شیخین مخالفت
با نص قرآن نمیکردند و فرضاً آنها مخالفت میخواستند بکنند مسلمانها
و آنها نمیپذیرفتند ناچار ما در این مختصر چند عداہ از مخالفتہای آنها با صریح قرآن



۱۱۱۵ھ

ذکر میکنیم تا روشن شود کہ آنها مخالفت میکردند و مردم ہم میپذیرفتند
اینک مخالفتہای ابوبکر با صریح قرآن بحسب نقل تواریخ معتبرہ و اخبار

کشف الاسرار



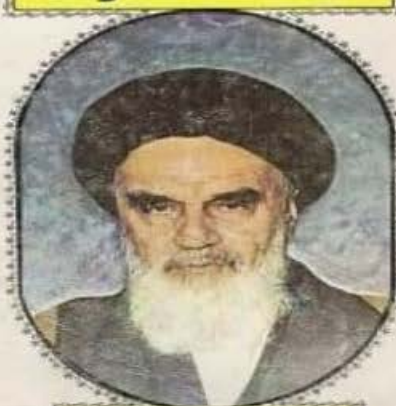
نوشته :
امام خمینی

اتحاد بین المسلمین کا نعرہ مارنے والا خمینی اور اس کی منافقت

ہم ایسے خدا کی پرستش کرتے اور اسی کو مانتے ہیں جس کے سارے کام عقل و حکمت کے مطابق ہوں۔ ایسے خدا کو نہیں جو خدا پرستی اور عدالت و دینداری کی ایک عالی شان عمارت تیار کرے اور خود ہی اس کی بربادی کی کوشش کرے کہ یزید و معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں بد قماشوں کو امارت اور حکومت سپرد کر دے

کشف الاسرار ص ۱۰۷

کشف الاسرار



امام خمینی

نوشتہ :

کہ بقدا ساس دعوت و نبوت تراواست و استوار ماندن پایه های توحید و عدالت پیوند
بلواست هیچ کلمه دو تمام عمر نگویید و دین و آئین الهی را دستخوش افراش مکنی
چپاولچی هرزه کند که پس از مردنش برای ریاست چند روزه خود آنمه کارها که
همه میدانید و در کتابهای شیعه و توارخ جهان ذکر شده کند چنین پیغمبری
را دانشمندان جهان مورد احترام و کوشش قرار دهند و او را پیغمبری و عدل و
جاد نشناسند پیغمبری که میگوید کسی که بدون وصیت بمیرد مثل کسی است که در
زعمان جاهلیت مرده یعنی مثل کافر مرده و برای وصیت خدا بلوا میزند و آیات
قرآن فرو میفرستد در یک همچو کفری که مهمترین امور است و برای وصیت از هر
چیز ادلی و نیازمند تر است اگر هیچ کلمه نگویید و خود بقول خدا و خود عمل نکنید
برای چنین پیغمبر چه ارج میتوان قابل شد ما خدا میرا پرستش میکنیم و میشناسیم
که کفرهایش بر اساس خرد پایدار و بخلاف گفته های عقل هیچ کفری نکند نه آنقدرانی
که بنای مرتفع از خدا پرستی و عدالت و دینداری بنا کنند و خود بخوابی آن بکوشند
و یزید و معاویہ و عثمان و از این قبیل چپاولچی های دیگر را بمردم اطاعت دهد و
تکلیف ملت را پس از پیغمبر خود برای همیشه معین نکند تلذذ تأسیس بنای جور و
ستمگري کمک کار نباشد

یک و بیس خانه که پنجاه نفر کلیمند دارد یک سر پرست عامله که ده نفر افراد

وعقب تنصيب أمير المؤمنين إماماً، وذلك بشهادة من الشيعة وأهل السنة. فالآية [٥] من سورة المائدة تقول:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾.

وواضح بأن النبي لو كان قد بلغ بأمر الإمامة طبقاً لما أمر به الله، وبذلك المساعي في هذا المجال، لما نشبت في البلدان الإسلامية كل هذه الاختلافات والمشاحنات والمعارك ولما ظهرت ثمة خلافات في أصول الدين وفروعه^(١).

شيعة، إنما مردها إلى يوم
وفي الغالب ناشىء من
الإمامة قد أعطيت لأهلها

**الخميني يُكْذِبُ الْقُرْآنَ
ويتهم النبي بالخيانة**

إذا فإن كل ما يعاني منه المسلمون اليوم إذ

□ الرد على ذلك بأقوال من الله:

بشأن الإمام
جب أن يكو
بشأن الموف
حمقى بأن



أشهر
أصول الإمام
الآيات، و
بموضوع

وكشف الأسرار
لذل المساعي

(١) يذكر خ
بعد ذلك
ثم يعود
أصول

الخميني

كشف الأسرار للخميني - صفحة 155

امامت اور انسان کامل

حضرت ختمی مرتبت ﷺ جو بشریت کی اصلاح نظام عدل کے قیام اور تربیت بشر کیلئے آئے تھے بھی اپنے زمانے میں اس مقصد میں مکمل طور پر کامیابی نہ پاسکے۔ جو شخص مکمل طور پر اس مقصد میں کامیاب ہوگا اور پوری دنیا میں عدل قائم کرے گا وہ صرف حجت [بارہواں امام] ہیں۔ معاذ اللہ۔ امامت اور انسان کامل امام خمینی کی نظر میں۔ صفحہ 278۔

خمینی کی نظر میں ہمارے نبی بھی کامیاب نہیں بنے
امامت اور انسان کامل

۲۷۸

کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ حضرت ختمی مرتبت ﷺ کی اصلاح، نظام عدل کے قیام اور تربیت بشر کیلئے آئے تھے بھی اپنے زمانے میں اس مقصد میں مکمل طور پر کامیابی نہ پاسکے۔ جو شخص مکمل طور پر اس مقصد میں کامیاب ہوگا اور پوری دنیا میں عدل قائم کرے گا وہ صرف حضرت حجت ہیں۔ یاد رہے کہ اس عدل سے مراد وہ عدل نہیں جو عالم لوگوں کے ذہن میں ہے لیکن ان کے اندر لوگوں کے رفاہ کیلئے عدل سے کام لینا بلکہ انسانیت کے تمام مراتب و مراحل میں عدل مقصود ہے۔ انسانوں کے درمیان قیام عدل سے یہ مراد ہے کہ اگر انسان عملی، روحانی اور فکری لحاظ سے انحراف کا شکار ہو جائے تو اس انحراف کی اصلاح کی جائے۔ اگر کسی انسان کا اخلاق خراب ہو جائے پھر اس خرابی کا خاتمہ ہو، روہ دوبارہ حد اعتدال پر آجائے تو یہ عدل کی طرف برگشت ہے۔ اسی طرح اگر عقائد میں کجی یا انحراف آجائے تو ان غلط عقائد کو ایک درست عقیدے اور صراطِ مستقیم کی طرف دوبارہ لوٹانا انسان کے ذہن و فکر کے عدل قائم کرنے سے عبارت ہے۔

مہدی موعود (سلام اللہ علیہ) کو اللہ نے محفوظ رکھا ہے کیونکہ اولین و آخرین میں سے کسی کو یہ طاقت حاصل نہیں ہوئی اور صرف حضرت مہدی موعود ہی وہ شخصیت ہیں جو پورے عالم میں عدل قائم کریں گے۔ جس چیز میں انبیاء کو کامیابی نہ مل سکی اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اللہ نے آپ کو باقی رکھا ہے۔ اگرچہ یہ وہی مقصد ہے جس کیلئے انبیاء آئے تھے لیکن مشکلات و موانع نے اسے عملی جامہ پہنانے کا موقع نہیں دیا۔ اسی طرح سارے اولیاء کی بھی یہی خواہش تھی لیکن وہ اس کو جاری و ساری نہ کر سکے اس مقصد کی عملی تعبیر کیلئے اللہ نے اس عظیم ہستی کو باقی رکھا ہے۔

www.sunnlibrary.com
https://www.youtube.com/channel/UCKkLrPGvly4aAAZL_ni3L9Q

عزیز اللہ علیہ السلام

امامت اور انسان کامل

امام خمینی کی نظر میں

ناشر: ادارہ اسلامیہ تربیت لاہور

حضرت ختمی مرتبت ﷺ جو بشریت کی اصلاح نظام عدل کے قیام اور تربیت بشر کیلئے آئے تھے بھی اپنے زمانے میں اس مقصد میں مکمل طور پر کامیابی نہ پاسکے۔ جو شخص مکمل طور پر اس مقصد میں کامیاب ہوگا اور پوری دنیا میں عدل قائم کرے گا وہ صرف حجت [بارہواں امام] ہیں۔ معاذ اللہ۔ امامت اور انسان کامل امام خمینی کی نظر میں۔ صفحہ 278۔

خمینی کی نظر میں ہمارے نبی ہی کامیاب نہیں بنے
امامت اور انسان کامل

۲۷۸

کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے یہاں تک کہ حضرت ختمی مرتبت ﷺ جو بشریت کی اصلاح، نظام عدل کے قیام اور تربیت بشر کیلئے آئے تھے بھی اپنے زمانے میں اس مقصد میں مکمل طور پر کامیابی نہ پاسکے۔ جو شخص مکمل طور پر اس مقصد میں کامیاب ہوگا اور پوری دنیا میں عدل قائم کرے گا وہ صرف حضرت حجت ہیں۔ یاد رہے کہ اس عدل سے مراد وہ عدل نہیں جو عالم لوگوں کے ذہن میں ہے یعنی ان کے اندر لوگوں کے رفاہ کیلئے عدل سے کام لینا بلکہ انسانیت کے تمام مراتب و مراحل میں عدل مقصود ہے۔ انسانوں کے درمیان قیام عدل سے یہ مراد ہے کہ اگر انسان عملی، روحانی اور فکری لحاظ سے انحراف کا شکار ہو جائے تو اس انحراف کی اصلاح کی جائے۔ اگر کسی انسان کا اخلاق خراب ہو جائے پھر اس خرابی کا خاتمہ ہو، بارہ دوبارہ حد اعتدال پر آجائے تو یہ عدل کی طرف برگشت ہے۔ اسی طرح اگر عقائد میں کجی یا انحراف آجائے تو ان غلط عقائد کو ایک درست عقیدے اور صراطِ مستقیم کی طرف دوبارہ لوٹانا انسان کے ذہن و فکر کے عدل قائم کرنے سے عبارت ہے۔

مہدی موعود (سلام اللہ علیہ) کو اللہ نے محفوظ رکھا ہے کیونکہ اولین و آخرین میں سے کسی کو یہ طاقت حاصل نہیں ہوئی اور صرف حضرت مہدی موعود ہی وہ شخصیت ہیں جو پورے عالم میں عدل قائم کریں گے۔ جس چیز میں انبیاء کو کامیابی نہ مل سکی اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اللہ نے آپ کو باقی رکھا ہے۔ اگرچہ یہ وہی مقصد ہے جس کیلئے انبیاء آئے تھے لیکن مشکلات و موانع نے اسے عملی جامہ پہنانے کا موقع نہیں دیا۔ اسی طرح سارے اولیاء کی بھی یہی خواہش تھی لیکن وہ اس کو جاری و ساری نہ کر سکے اس مقصد کی عملی تعبیر کیلئے اللہ نے اس عظیم ہستی کو باقی رکھا ہے۔

www.sunnlibrary.com
https://www.youtube.com/channel/UCKkLrPGvly4aAAZL_ni3L9Q

عز اللہ علیہ السلام

امامت اور انسان کامل

امام خمینی کی نظر میں

ناشر: ادارہ سیر و تربیت لاہور

رسول اللہ ﷺ اپنے مقاصد کی تکمیل میں نعوذ باللہ نعوذ باللہ ناکام رہے۔۔۔ استغفر اللہ۔ کتاب امامت اور انسان کامل خمینی کی نظر میں۔ صفحہ 279

۲۷۹ امام خمینیؒ کی نظر میں

حضرت رسول اکرم ﷺ کی ولادت کی عید بھی مسلمانوں کیلئے سب سے بڑی عید ہے لیکن حضورؐ کو ان مقاصد کی تکمیل کا موقع نہیں ملا جنہیں آپؐ مکمل کرنا چاہتے تھے۔ اب چونکہ حضرت صاحب الامر (سلام اللہ علیہ) ان مقاصد کو عملی جامہ پہنائیں گے اور پورے عالم میں زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے یعنی ہر زاویے سے ہر درجے کا عدل و انصاف قائم کریں گے اس لئے ہمیں یہ کہنا ہوگا کہ عید شعبان یعنی حضرت مہدیؑ کی ولادت کی عید تمام انسانوں کیلئے سب سے بڑی عید ہے۔

جب آپؐ کا ظہور ہوگا تو آپؐ تمام انسانوں کو انحطاط سے نکالیں گے۔ (اللہ آپؐ کے ظہور میں عجیل فرمائے) اور تمام خرابیوں کو دور کریں گے۔ ﴿يَمْحُلُ الْاِثْمَ عَنْ رُءُوسِ غُلَامٍ مَا كَفَرَ﴾۔ یہ وہ عدل نہیں جو ہم سمجھتے ہیں یعنی ایک عادلانہ حکومت ہو جو ظلم نہ کرے اور بس۔ یہ بھی ہوگا لیکن صرف یہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہوگا۔ وہ زمین کو عدل سے بھر دیں گے بعد اس کے کہ یہ ظلم سے پر ہو جائے۔ اس وقت زمین ظلم سے پر ہے لیکن آج کے بعد شاید صورتحال مزید بدتر ہو جائے۔ ظلم سے اب بھی لبریز ہے۔ تمام لوگوں کے باطن میں انحرافات اور خرابیاں ہیں یہاں تک کہ بزرگ انسانوں کے اندر بھی انحرافات ہیں اگرچہ وہ خود نہ جانیں۔ اخلاقی انحرافات ہیں، عقائد میں انحراف ہے اور اعمال میں انحراف ہے۔ لوگوں کے کاموں میں انحراف تو واضح ہے۔ اللہ کی طرف سے امام اس بات پر مامور ہیں کہ ان تمام انحرافات کو ٹھیک کریں اور ان تمام خرابیوں کو اعتدال پر لے آئیں تاکہ ﴿يَمْحُلُ الْاِثْمَ عَنْ رُءُوسِ غُلَامٍ مَا كَفَرَ﴾ جو رُءُوسِ غُلَامٍ صحیح معنوں میں صادق آئے۔ بنابرین یہ عید پوری انسانیت کی عید ہے۔ (۳۶۰)

نامہ اعمال کا امامؑ کے حضور پیش ہونا

یاد رکھیں کہ آپؐ کے اوپر نظر رکھی جا رہی ہے۔ روایت کی رو سے ہمارے نامہ اعمال ہفتے میں دو بار امامؑ

نام کے آگے پیش ہوتے ہیں۔

وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ زمین ظلم و ستم سے بھر جائے۔

www.sunnilibrary.com
https://www.youtube.com/channel/UcKkLrPGviy4aAAZL_ni3L9Q

امامت اور انسان کامل

امام خمینیؒ کی نظر میں

ناشر: ادارہ سلیم و تربیت لاہور

حکومت اسلامی

حکومتِ اسلامی



حضرت امام غنی رضوان اللہ علیہ

ولایتِ تکوینی

امام کے لئے ولایت و حکومت کے اثبات کا لازمہ نہیں ہے کہ امام مقام معنوی نہ رکھتے ہوں۔ امام کے لئے حکومت سے قطع نظر مقام معنوی بھی ہے جس کو زبانِ ائمہ میں کبھی خلافت کلمی الہی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ امام کے لئے خلافت تکوینی ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا کا ہر ذرہ ان کا تابع فرمان ہے۔ ہمارے ضروریات مذہب میں یہ

نزول کر سکتا ہے۔ یہی ولایت
ملنے بھی ہے۔ لیکن فقہاء
ہاں پر ولایت رکھتے ہوں اور
(نہیں ہے) یہاں مراتب
تہ ترین مرتبہ پر فائز ہے۔

انفرادی سرحدوں کی حفاظت
کے لئے ایسا کرنا ممکن ہو تو
حکومت میں ولایت سلاطین
زکوٰۃ، خمس، خراج و دیگر
یا کرنا چاہیے حتیٰ کہ مدھی
لی نہیں کر سکتے تو ہمارے
اس کی عہدہ دار ہے آج

بات و اہل ہے کہ کوئی بھی ائمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا۔ چاہے وہ ملک مقرب
یا نبی مرسل ہو۔ وہ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتا۔ اصولاً بنا بر رویات حضور اکرمؐ اور ائمہ
معصومین اس عالم سے پہلے علی عرش میں بصورتِ انذار رکھے۔ یہ حضرات (العقائد لطفہ اور
ہیت میں بھی تمام انسانوں سے امتیاز رکھتے ہیں اور ان کے مقامات تو الّا ماشاء اللہ ہیں
چنانچہ حدیث معراج میں جبریل کہتے ہیں لودنوت ائمتہ الیٰ ذلک وقت ایک انگل بھی اگر
بڑھ آؤں تو حبل جادوں، اور یہ فرمان تو معلوم ہی ہے کہ معصوم فرماتے ہیں ان لنا مع
اللہ حالات لا یسعھا ملک مقرب ولا نبی مرسل۔ خدا کے ساتھ ہمارے ایسے
حالات ہیں کہ جہاں تک ملک مقرب اور نبی مرسل کی بھی پہنچ نہیں ہو سکتی۔ ہمارے مذہب
کے اصول کا جہزہ ہے کہ ائمہ کے لئے حکومت و ولایت سے پہلے وہ مقامات معنوی حاصل
ہیں جو کسی اور کو حاصل نہیں ہو سکتے۔ نیز یہ مقامات معنوی حضرت (ہر اس کے لئے بھی ہیں
حالانکہ وہ معصوم نہ قاضی ہیں نہ حاکم نہ خلیفہ۔ یہ مقامات حکومت سے علیحدہ چیزیں ہیں۔
اسی لئے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت زہرا قاضی و خلیفہ نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ
نہیں ہے کہ ہمارے ادراپ کی طرح ہیں یا یہ کہ ہمارا دہر معنوی برتری نہیں رکھتیں۔ اسی
طرح اگر کوئی کہے النبی ادوا بالمرضیٰ من النفس ہم تو اس نے حضرت کبیلے
ایک ایسی بات کہی جو مومنین پر حکومت و ولایت سے بالاتر ہے۔ ہر دست ہم اس موضوع
پر بحث نہیں کر سبے ہیں کیونکہ یہ دوسرے علم کا فریقہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ رسول
اور ائمہ کی جنس و فصل انسان کی جنس انسانی سے الگ ہے۔ مترجم)

بلند مقاصد حصول کیلئے حکومت ذریعہ و وسیلہ ہے

حکومت میں عہدہ دار ہونا ذاتی طور پر کوئی قیمت نہیں رکھتا۔ بلکہ اجرائے

خمینی اپنی کتاب حکومت اسلامیہ میں لکھتا ہے

اماموں کا رتبہ ہر نبی اور ہر فرشتے سے بلند ہے (نعمت باللہ)۔ ﴿حکومت اسلامیہ، ص ۵۲۔ طبع ایران﴾

عدم امکان تشکیل تلك الحكومة ، فالولاية لا تسقط ، لأن
الفتهاء قد ولاهم الله ، فيجب على الفقيه أن يعمل بموجب ولايته
قدر المستطاع ، فعليه أن يأخذ الزكاة والخمس والخراج والجزية
أن استطاع ، لينفق كل ذلك في مصالح المسلمين وعليه أن استطاع
أن يقيم حدود الله • وليس العجز المؤقت عن تشكيل الحكومة
القوة المتكاملة يعني بأي وجه أن تنزوي بل أن التصدي لحوائج
المسلمين ، وتطبيق ما تيسر تطبيقه فيهم من الأحكام ، كل ذلك
واجب بالقدر المستطاع •

الولاية التكوينية :

وثبتت الولاية والحاكمية للإمام (ع) لا تعني تجرده عن
منزله التي هي له عند الله ، ولا تجعله مثل من عداه من الحكام •
فإن للإمام مقاما محمودا ودرجة سامية وخلافة تكوينية تخضع
لولايتها وسيطرتها جميع ذرات هذا الكون • وإن من ضروريات
مذهبنا أن لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ، ولا نبي مرسل •
وبموجب ما لدينا من الروايات والاحاديث فإن الرسول الأعظم
(ص) والأئمة (ع) كانوا قبل هذا العالم انوارا فجعلهم الله
بعرشه محدقين ، وجعل لهم من المنزلة والزلفى ما لا يعلمه
إلا الله • وقد قال جبرئيل - كما ورد في روايات المعراج - :
لو دنوت أنملة لاحتترقت • وقد ورد عنهم (ع) : أن لنا مع الله
حالات لا يسعها ملك مقرب ولا نبي مرسل • ومثل هذه المنزلة



الحركة الإسلامية في إيران

الحكومة الإسلامية

الرجع الرئيس الأعلى

الإمام المجاهد السيد روح الله خميني

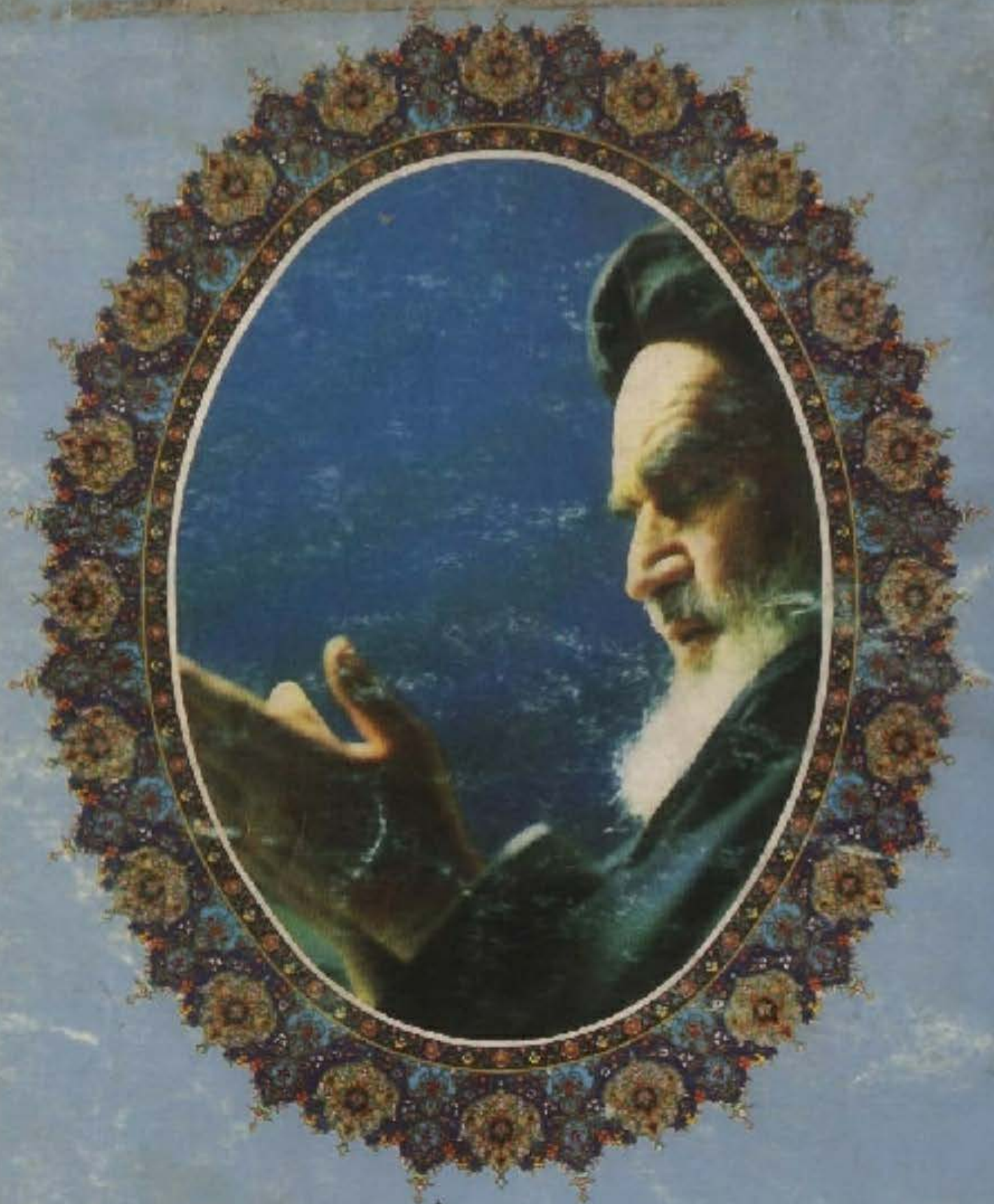
ضمینی کی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے شان میں گستاخی

ضمینی کا عقیدہ ہے کہ ان کے آئمہ پیغمبروں سے بھی افضل ہیں، چنانچہ اپنی کتاب ”الحکومۃ الاسلامیہ“ میں ”الولایۃ الکلوینیہ“ کے تحت فرماتے ہیں

[والان من ضروریات مذہبنا ان الائمتنا مقام الایلیٰ تک مقرب ولانی مرسل]

ترجمہ: اور ہمارے مذہب (شیعہ اثنا عشریہ) کے ضروری اور بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے آئمہ کو وہ مرتبہ و مقام حاصل ہے جس تک کوئی مقرب فرشتہ اور نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (ضمینی کی کتاب: الحکومۃ الاسلامیہ ص ۵۲)

صحیفہ انقلاب



صحیفہ شریف

حضرت امام خمینیؑ کا سیاسی الہی و حسیتنا

کر رہا ہے۔

اسلام کی پیروی، قرآن سے وسیلہ جوئی اور عترت سے وابستگی ہمارے لئے قابلِ فخر ہے

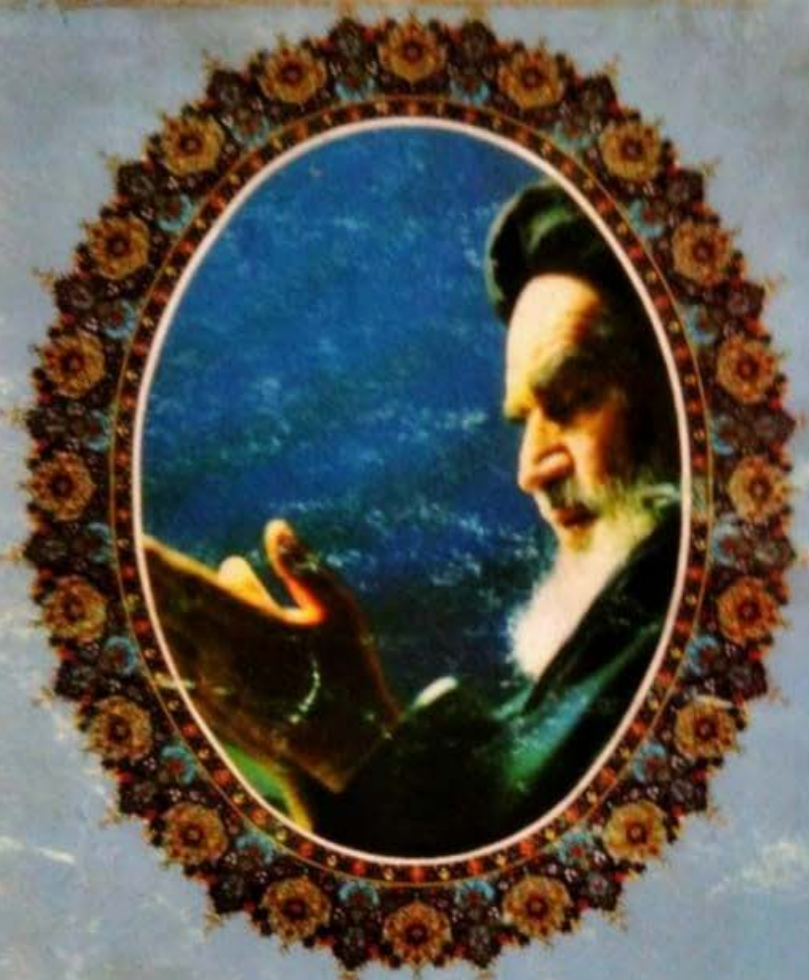
ہمیں اور ہماری قوم کو فخر ہے جو سرِ تاپا اسلام اور قرآن سے وابستہ ہے کہ وہ ایک ایسے مذہب کی پیروی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ ان صحابہ قرآنی کو جو سراسر وحدتِ مسلمین بلکہ وحدتِ انسانیت کے علمبردار ہیں، مقبروں اور قبرستانوں سے نجات دے کر انسانیت کے عظیم ترین نجات دہندہ کی حیثیت سے، اُسے اُن تمام بندشوں سے رہائی دلائے جو اس کے ہاتھ پاؤں اور قلب و عقل پر مسلط ہیں اور اسے فنا، نیستی، غلامی اور طاغوتیوں کی بندگی کی طرف کھینچنے لگے جاتی ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم ایسے مذہب کے پیرو ہیں جس کی بنیاد خدا کے حکم پر رسول کریمؐ نے رکھی تھی اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب (ع)، جیسا تمام قیود سے آزاد بندہ خدا، انسانوں کو تمام زنجیروں اور غلامیوں سے رہائی دلانے پر مامور ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ کتابِ نبی البلاغہ جو قرآن کے بعد مادی و روحانی زندگی کا عظیم ترین دستور، انسانیت کو آزادی عطا کرنے والی بلند ترین کتاب ہے اور جس کے روحانی اور حکومتی احکام سب سے بڑی راہِ نجات ہیں وہ ہمارے امام معصوم کا کلام ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ تمام ائمہ معصومین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) سے لے کر انسانیت کے نجات دہندہ حضرت مہدی صاحب الزمان علیہم السلام تک جو قادرِ مطلق کی قدرت سے زندہ اور ہمارے تمام امور کے شاہد ہیں، ہمارے امام ہیں۔

ہمیں فخر ہے کہ زندگی بخش دعائیں جنہیں "قرآنِ ماعد" (آسمان کی طرف اٹھنے والا قرآن) کہتے ہیں، ہمارے ائمہ معصومین کی ہیں۔ ائمہ کی "مناجاتِ شعبانہ"، حضرت حسین بن علی علیہما السلام کی دعائے عرفات، "صحیفہ سجادیہ" جو آلِ محمد کی زبور ہے اور "صحیفہ فاطمیہ" جو حضرت زہراؑ مرضیہ (ع) پر خدا کی طرف سے العار اور الہام شدہ ہے، یہ سب ہماری ہیں اور ہمارے لئے باعثِ افتخار ہیں۔

ہمیں فخر ہے کہ باقر العلوم ہمارے ہیں جو تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں اور خدا، رسول اور



صحیفہ شلا

حضرت امام خمینیؒ کا یاسی الہی وصیتنامہ

Presented by www.ziaaraat.com

f t y TEAM FBS

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت فاطمہ الزہراؑ پر نازل ہونے والا "صحیفہ فاطمیہ" نامی نیا قرآن ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے۔ خمینی کی وصیت

سب کچھ اللہ تعالیٰ، اسلام اور ابدی زندگی کی نسبت ان کے عشق و جذبہ اور پختہ ایمان کی وجہ سے ہیں۔ درحالیکہ نہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محضر مبارک میں ہیں اور نہ امام معصوم صلوات اللہ علیہ کی بارگاہ میں اور اس کے اسباب غیب پران کا ایمان و یقین ہے اور مختلف پہلوؤں میں کامیابی اور فتح کا راز یہی ہے۔ اسلام کو فخر کرنا چاہیے کہ اس طرح کے فرزندوں کی تربیت کی ہے، ہم سب فخر کرتے ہیں کہ اس قسم کے دور میں اور اس طرح کی قوم کے ساتھ ہیں۔

3

خمینی کی اصل حقیقت

خمینی کی نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی

خمینی اپنے وصیت نامہ میں لکھتا ہے کہ

[میں جرأت کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں کہ آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی آج کے دور میں رسول اللہ ﷺ کے دور کی حجازی اور امیر المؤمنین (علی) حسین بن علیؑ صلوٰۃ اللہ و سلام علیہما کے دور کی کوفی و عراقی اقوام سے بہتر ہے] (صحیفہ انقلاب امام خمینی کا سیاسی والہی وصیت نامہ ص ۴۶)

Radde Rafiziyyat

مصباح الهدايه

مصابيح الهداية إلى الخلافة والولاية



السيد روح الله الموسوي الخميني

شیعہ کے نزدیک نبیؐ اور علیؑ کا مقام برابر ہے

خمینی اپنے استاد کے کلام سے متفق ہوتے ہوئے لکھتا ہے کہ اگر علیؑ نبیؐ سے پہلے ظاہر ہو جاتے تو شریعت اسی طرح ظاہر ہوتی جس طرح نبیؐ کے ساتھ ظاہر ہوئی اور وہ علیؑ مبعوث کئے ہوئے پیغمبر ہوتے یہ اس لئے کیونکہ وہ نبیؐ اور علیؑ اپنی ارواح اور مقام میں یکجا برابر ہیں معنوی اور ظاہری اعتبار سے

مصباح الہدایہ صفحہ نمبر ۱۶۳

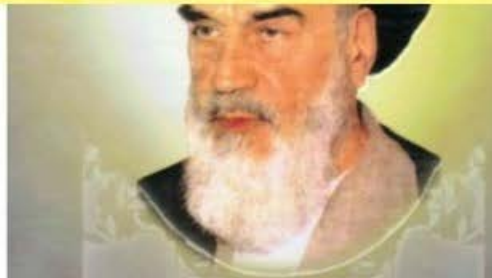
للإمام الخميني

مصباح الہدایۃ إلى الخلافة والولاية

سماحة آية الله العظمى
الإمام الخميني
(قدس سره)

محمد عمیر

قال شيخنا وأستاذنا في المعارف الإلهية العارف الكامل شاء أبدي
آدام الله ظلّه على رؤوس مریديه: لو كان عليؑ ظهر قبل رسول
الله ﷺ لأظهر الشريعة كما أظهر النبي ﷺ، ولكان نبياً مرسلأ وذلك
لاتحادهما في الروحانية والمقامات المعنوية والظاهرية.



موسسة الاعيان للطباعة

وميض: اعلم أن هذه الأسفار قد تحصل للأولياء الكُمل أيضاً حتى
السفر الرابع فإنه حصل لمولانا أمير المؤمنين وأولاده المعصومين (صلوات
الله عليهم أجمعين) إلا أن النبي ﷺ لما كان صاحب المقام الجمعي لم يبق
مجال للتشريع لأحد من المخلوقين بعده فلرسول الله ﷺ هذا المقام
بالأصالة ولخلفائه المعصومين ﷺ بالمتابعة والتبعية بل روحانية الكل
واحدة.

قال شيخنا وأستاذنا في المعارف الإلهية العارف الكامل شاء أبدي
آدام الله ظلّه على رؤوس مریديه: لو كان عليؑ ظهر قبل رسول
الله ﷺ لأظهر الشريعة كما أظهر النبي ﷺ، ولكان نبياً مرسلأ وذلك
لاتحادهما في الروحانية والمقامات المعنوية والظاهرية.

طبیعت را خواہد بطریق حرکت کند و ہر یک را خواہد سریع کند و ہر
 رزقی را خواہد توسع دہد و ہر یک را خواہد تضییق کند و این ارادہ
 ارادۂ حق است و ظل شعاع ارادۂ ازلیہ و تابع فرمان الہیہ است یعنی
 شب قدر میں امام زمانہ صلوٰۃ اللہ علیہ و عجل فرجہ الشریف جزئیات فطرت میں جس حرکت کو
 چاہتے ہیں آہستہ کر دیتے ہیں اور جس حرکت کو چاہتے ہیں تیز کر دیتے ہیں اور جس رزق کو
 چاہتے ہیں وسیع کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں تنگ کر دیتے ہیں اور ان کا یہ ارادہ ارادۂ
 حق ہے اور ارادۂ ازلیہ کی شعاع اور سایہ ہے اور فرامین الہیہ کے تابع ہے۔

و ما علینا الا البلاغ

متفرقات

شیعوں کا امام خمینی کہتا ہے حضرت محمد ﷺ اس دنیا سے ناکام ہو کر گئے (معاذ اللہ)

تمام انبیاء دنیا میں عدل کے اصولوں کو قائم کرنے کے لیے آئے، لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے حتیٰ کہ حضرت محمد ﷺ، جو انسانیت کی اصلاح، انصاف کے نفاذ اور لوگوں کو تعلیم دینے کے لیے آئے تھے اس میں کامیاب نہیں ہوئے، اور وہ شخص جو اس میں کامیاب ہو گا اور انسانی انسانیت کے تمام درجوں میں پوری دنیا میں عدل و انصاف کے اصول قائم کرے گا اور انحرافات کو درست کرے گا وہ منتظر مہدی ہے۔



منہج خمینی

فی میزان الفکر الاسلامی

مشارك في تأليفه

الأستاذ الدكتور أحمد مطلوب
الشيخ أمين القسبي
الأستاذ الدكتور شارعوا معزوف
الأستاذ الدكتور رشدي عليان
الدكتور عبد الستار الزاوي
الأستاذ الدكتور عبد الحميد
الأستاذ الدكتور محمد شريف أحمد
الأستاذ محسن خليل

واعتماد
للشروائع

الرسالة الإسلامية بالقرآن العظيم، وبالرسول العظيم خاتم الأنبياء والرسل (ﷺ). ونجل القاري. إلى فقرات من خطابه:

قال لارحم الله فيه مغرر إبرة:

«لقد جاء الأنبياء جميعاً من أجل إرساء قواعد العدالة في العالم، لكنهم لم ينجحوا، حتى النبي محمد خاتم الأنبياء الذي جاء لإصلاح البشرية، وتنفيذ العدالة، وتربية البشر لم ينجح في ذلك. وأن الشخص الذي سيجتهد في ذلك ويرسي قواعد العدالة في جميع أنحاء العالم في جميع مراتب إنسانية الإنسان وتقوم الانحرافات هو المهدي المنتظر..»

فالإمام المهدي الذي أبقاه الله سبحانه وتعالى ذخراً من أجل البشرية سيعمل على نشر العدالة في جميع أنحاء العالم وسيجهد فيها أخفق في تحقيقه الأنبياء..

إنَّ السبب الذي أطل - سبحانه وتعالى - من أجله عمر المهدي عليه السلام وهو أنه لم يكن بين البشر من يستطيع القيام بهذا العمل الكبير حتى الأنبياء وأجداد الإمام المهدي عليه السلام لم ينجحوا في تحقيق ما جاؤوا من أجله..

«ولو كان الإمام المهدي عليه السلام قد التحق إلى جوار كان هناك أحد بين البشر لإرساء العدالة وتنفيذها في العالم»

فالإمام المهدي المنتظر عليه السلام قد أبقى ذخراً ولذلك فإنَّ عيد ميلاده - أرواحنا فداه - أكبر أعيد لأبناء البشرية، لأنه سيملا الأرض عدلاً وقسطاً. نقول: إنَّ عيد ميلاد الإمام المهدي عليه السلام هو أكبر



ضمین ملعون و مردود بھونکتا ہے کہ عائشہ زبیر طلحہ اور معادیہ کتوں اور خزیروں سے زیادہ ناپاک ہیں،
(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقل کفر کفر نباشد)

الفرع العاشر: الکفار ۱۵۷

ثم إن المتقن من الإجماع هو كفر النواصب والخوارج، أي الطائفتين المعروفتين، وهم الذين نصبوا للأئمة عليهم السلام أو لأحدهم بعنوان التدين به؛ وأن ذلك وظيفة دينية لهم، أو خرجوا على أحدهم كذلك، كالخوارج المعروفة، والظاهر أن «الناصب» الوارد في الروايات - كمؤثقة ابن أبي عمير المتقدم - أيضاً يراد به ذلك، فإن النواصب كانوا طائفة معهودة في تلك الأعصار، كما يظهر من المؤثقة أيضاً، حيث نهى فيها عن الانفصال في غسالة العمام التي يغسل فيها الطوائف الثلاث والناصب، وليس المراد منه المعنى الاشتقاقي الصادق على كل من نصب بأي عنوان كان، بل المراد هو الطائفة المعروفة، وهم النصاب الذين كانوا يتدبئون بالنصب، ولعلمهم من شعب الخوارج.

طهارة الناصب والخارج لغرض دنیوی ونحوہ

وأما سائر الطوائف من النصاب بل الخوارج، فلا دليلاً على نجاستهم وإن كانوا أشدّ عذاباً من الكفار، فلو خرج سلطان على أمير المؤمنين عليه السلام لا بعنوان التدين، بل للمعارضة في الملك، أو غرض آخر، كمعايشة والزبير وطلحة ومعاوية وأشباههم، أو نصب أحد عداوة له أو لأحد من الأئمة عليهم السلام لا بعنوان التدين، بل لعداوة قريش، أو بني هاشم، أو العرب، أو لأجل كونه قاتل ولده أو أبيه، أو غير ذلك، لا يوجب - ظاهراً - شيء منها نجاسة ظاهريّة وإن كانوا أخص من الكلاب والخنازير؛ لعدم دليل من إجماع أو أخبار عليه.

الله سبحانه وتعالى - كاصحاب الجمل وصفين وأهل الشام وكثير من أهالي الحرمين الشريفين - كانوا مبغضين لأمر المؤمنين وأهل بيته الطاهرين صلوات الله عليهم وتجاهروا فيه، ولم ينقل مجانبة أمير المؤمنين وأولاده المعصومين عليهم السلام وشيعته

کتاب الطهارة

المجلد الثالث

موسیٰ سید

تألیف

الفقیہ المحقق آیة الله العظمیٰ

الأمام الخمينی

مؤسسة تنظيم و نشر آثار الإمام الخمينی

خمینی کی نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی

خمینی اپنی کتاب میں۔۔۔ حضرت امی عائشہؓ و امی حفصہؓ سے نبی ﷺ کے نکاح کی تاویل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ نکاح بطور

تقیہ تھا۔ (نعوذ باللہ) (خمینی کا رسالہ التقیہ ص ۱۹۸)

خمینی لعین نے نبی ﷺ کی شان میں بدترین گستاخی کرتے ہوئے انہیں اپنی طرح تقیہ باز کہا۔ (نعوذ باللہ)

مقاصد کا حصول آسان اور جلد ممکن ہو سکے گا اور اگر خدا نخواستہ یہ لوگ باز نہ آئیں کیونکہ کروڑوں عوام بیدار ہو چکے ہیں اور مسائل سے آگاہ اور میدان میں حاضر ہیں تو خداوند متعال کی مشیت سے انسانی اسلامی مقاصد بڑے پیمانہ پر جامہ عمل پہنیں گے اور گمراہ لوگ اور معتزنین اس طوفانی سیلاب کے سامنے نہ ٹھہر سکیں گے۔

موجودہ ایرانی قوم صدر اسلام کی مجازی، کوئی اور عراقی اقوام سے بہتر ہے

میں جرات کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں کہ آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی آج کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور کی مجازی اور امیر المومنین (علی، حسین ابن علی صلوات اللہ وسلامہ علیہما کے دور کی کوئی اور عراقی اقوام سے بہتر ہے۔

دور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مجاز میں مسلمان بھی ان کی اطاعت نہیں کرتے تھے اور مختلف بہانے بنا کر محاذوں پر نہیں جاتے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ میں کچھ آیات کے ذریعے ان کو سرزنش کرتے ہوئے عذاب کی وعید سنائی ہے اور اس حد تک ان کو جھوٹ کی نسبت دی کہ نقل (شدہ روایت) کے مطابق آپ نے منبر سے ان پر لعنت بھیجی اور عسراق اور کوفہ والوں نے اس حد تک امیر المومنین کے ساتھ غلط سلوک ادا ان کی نافرمانی کی کہ آنحضرت کے شکوے نقل و تاریخ کی کتب میں مشہور ہیں اور عراق و کوفہ کے ان مسلمانوں نے سید الشہداء علیہ السلام کے ساتھ وہ سلوک کیا جو کیا اور جن لوگوں نے ان کی شہادت میں اپنے ہاتھوں کو آلودہ نہ کیا یا تودہ میدان سے فرار ہوئے یا اس تاریخی جرم کے واقع ہونے تک بیٹھے رہے۔ لیکن آج دیکھتے ہیں کہ ایرانی قوم مسلح افواج، پولیس، سپاہ پاسداران، اور بیسج کی مسلح فورسز سے لے کر قبائل اور رضا کاروں کی حوامی طاقتوں اور محاذوں پر موجود افواج سے لے کر محاذ کے پیچھے موجود عوام تک انتہائی جذبہ و شوق سے کس طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں اور کتنی رزمیہ داستان تخلیق کر رہے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ پورے ملک کے محترم عوام کتنی گرانقدر امداد کر رہے ہیں لحد شہداء کے لواحقین اور جنگ سے متاثرہ افراد اور ان کے متعلقین بہادرانہ انداز کے چہروں اور اشتیاقی دامنان سے بھرپور گفتار و کردار کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں اور یہ

خمینی کا اذان میں خمینی رہبر کا اضافہ

شیخ عالم دین ڈاکٹر موسیٰ موسوی اپنی کتاب الثورة الباسیة کے صفحہ نمبر 162 تا 163 میں لکھتے ہیں

خمینی نے اذان میں اپنا نام شامل کیا اور آپ محمد ﷺ کے نام پر اس کو فوقیت دی خمینی کی حکمرانی کے وقت مساجد کو ہدایت کی گئی کہ وہ ان الفاظ کے ساتھ نماز کی اذان دیں

اللہ اکبر اللہ اکبر (خمینی رہبر) ای ان الخمینی هو القائد، ثم
اشهد ان محمدا رسول اللہ .. الخ

والزيف وزور القول والفضائل على يد جماعة تنسب نفسها الى الاسلام.
والى علماء الاسلام ارفع هذا النداء واعدد لهم يدع الخميني في الدين:

١ - ادخل الخميني اسمه في اذان الصلوات وقدم اسمه حتى هل اسم
النبي الكريم، فأذان الصلوات في ايران بعد استلام الخميني للحكم وفي
كل جوامعها كما يلي:

١٦٢

الخميني في الميزان

اللہ اکبر اللہ اکبر (خمینی رہبر) ای ان الخمینی هو القائد، ثم اشهد ان
محمدا رسول اللہ .. الخ.

نستثني جامع كوهر شهادة في المشهد المقدس الرضوي، حيث لم يسمع
الامام الطباطبائي القمي ان تدخل هذه البدعة الى الجامع الذي يصلي
فيه، وابلى بلاء حسنا في مقاومته لهذه البدعة ولكن الله كتب له النجاح
فتغلب على زمرة الخميني في آخر المطاف. (١)

٢ - لقد جرت العادة في البلاد الاسلامية اذا ذكر اسم النبي الكريم
صلى الله عليه وسلم صلى الحاضرون عليه اجلا لا واكبارا، وفي ايران اليوم
اذا ذكر اسم الخميني صلى الحاضرون ثلاث مرات، وقال مازر كان في

ليرة الخميني



خمینی جھوٹا ہے امام جعفر صادقؑ۔ کی زبان سے ملاحظہ فرمائیں

خمینی کا وہی عقیدہ ہے جو عبداللہ ابن سباء کی اولاد کا تھا اور ہے زرارہ کی زبان سے ملاحظہ فرمائیں

1 اسی طرح جو کامل ولی ہے وہ اپنی طاقت سے موت اور دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہیں اور یہ تفویض محال نہیں جبکہ نمبر 2 پر دیکھیں شیخ صدوق زرارہ سے نقل کرتا ہے کہ تفویض کا عقیدہ عبداللہ ابن سباء کی اولاد کا تھا

Fb: Ham za C hohan Shitte Expose

جناب زرارہ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ عبداللہ بن سبا کی اولاد میں سے ایک شخص تفویض کا عقیدہ رکھتا ہے۔ امام نے فرمایا: تفویض کیا ہے؟ میں نے کہا وہ کہتا ہے کہ خداوند عالم نے صرف حضرت محمد مصطفیٰؐ و علی مرتضیٰؑ کو پیدا کیا۔ اس کے بعد تمام امور کی ہاگ اور ان کے حوالے کر دی۔ اب یہی دونوں بزرگوار پلے کرتے ہیں، یہی روزی دیتے ہیں، یہی زندہ کرتے ہیں اور یہی مارتے ہیں (یعنی کر) امامؑ نے فرمایا:

كذب عدو الله، اذا رجعت اليه فافرا عليه الآية التي في

نمبر (2) سورة الرعد:

أَمْ جَعَلُوا إِلَهُهُمُ الرُّسُلَ أَنْ يَخْلُقُوا كَمَا خَلَقُوا مُحَمَّدًا وَرَسُولَهُ أَلَيْسَ عَلَى الْغَالِقِينَ

قُلْ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَعْنَا فَوَاحِشَ أَفْقَارٍ

وہن خدا جھوٹ کہتا ہے، جب تم اس کے پاس واپس جاؤ تو اس کے سامنے سوراخ رند کی یہ آیت تلاوت کرو: کیا جنہیں ان لوگوں نے اللہ کا شریک بنایا ہے، کیا انہوں نے اللہ کی خلقت کی طرح کچھ خلق کیا ہے، جس کی جبر سے مخلوقات کا مسئلہ ان پر مشتبہ ہو گیا ہو؟ کہہ دیجئے: ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا، بڑا غالب آنے والا ہے۔

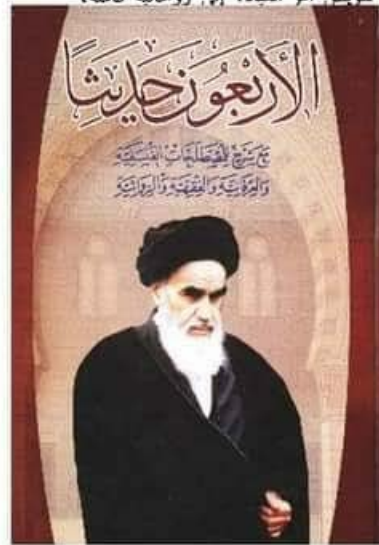
زرارہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں اس آدمی کے پاس گیا اور اسے کلام امام علیہ السلام سے آگاہ کیا تو وہ اس طرح (مبہوت) ہو گیا کہ گویا کہ میں نے اس کے منہ میں پتھر ٹپس دیا اور گویا وہ گونگ ہو گیا۔ (کوئی جواب نہ دے سکا)

ہاں! البتہ خداوند چارک، وقار، تراشیدار، مصداق، و خدایا کلام خداوند کے سپرد کیے ہیں، جیسا کہ وہ ارشاد فرماتا ہے: وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلٍ إِلَّا يَكْفُرُونَ اور رسول جو جنہیں وہ اس سے رک جاتا۔

المشرقة ۱۹

ح ۳۱۔ إن الله عز وجل لا يوصف

الكاملة، ولا استقلالية لها في أي عمل أبداً، وإن جميع الكائنات في وجودها وكمالها وحركاتها وسكناتها وإرادتها وقدرتها وكافة شؤونها محتاجة وفقيرة، بل هي فقر خالص وخالص فقر، كما أنه لا فرق أبداً في قِيَمَةِ الحق، وعدم استقلال العباد، وظهور إرادة الله ونفوذها وتغلغلها في كل شيء بين الأمور الكبيرة والصغيرة. وكما أننا العباد الضعاف قادرون على الأعما البسيطة مثل الحركة والسكون وأفعال أخرى صغيرة، فإن العباد المخلصين لله سبحانه الملائكة المجردين، قادرون على أعمال عظيمة من الإحياء والإماتة والرزق والإيجاد والإعدام. وكما أن ملك الموت يقوم بالإماتة، وعمله هذا لا يكون من قبيل استجابة الدعاء، وكذلك إسرئيل موكل بالإحياء، وإحياءه لا يكون من قبيل استجابة الدعاء أو التفويض الباطل فتلكك الولي الكامل، والنفوس الزكية القوية، مثل نفوس الأنبياء والأولياء، قادرة على الإعدام والإيجاد والإماتة والإحياء، بقدرة الحق المتعال، وليس هذا من التفويض المحال، ويجب أن لا تعتبره باطلاً. ولا مانع من تفويض أمر العباد، إلى روحانية كاملة، تكون مشيئة فانية في مشيئة الحق، وإرادتها الحق، ولا يتحرك إلا إذا كان موافقاً للنظر أو التشريع والتربية، كما وردت الإشارة إلى الفصل القادم بعد أسطر.



(۱) کلام الاحادیث ص ۱۰۰ ج ۱

جو نبی بھی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لئے آئے۔ ان کا مقصد
 یہی نہیں تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں، لیکن وہ کامیاب
 نہ ہوئے یہاں تک کہ ختم المرسلین (ص) جو انسان کی اصلاح کے لئے
 آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لئے آئے تھے۔ انسان کی تربیت کے
 لئے آئے تھے لیکن وہ اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ وہ آدمی جو
 اس معنی میں کامیاب ہو گا اور تمام دنیا میں انصاف کو نافذ کرے گا
 وہ نبی اس انصاف کو نہیں جیسے غام لوگ سمجھتے ہیں کہ زمین میں
 انصاف کا معاملہ صرف لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہو۔ بلکہ یہ
 انصاف انسانیت کے تمام مراتب میں ہو وہ چیز جس میں انبیاء کامیاب
 نہیں ہوئے باوجود اس کے کہ وہ اس خدمت کے لئے آئے تھے۔

(ایمہ شعبان ۱۴۰۰ کے موقع پر تقریر)





خمینی مشہور کلام کثرتوں

کتاب النکاح

۲۳

النساء فليس هن دواء إلا البعوضة وأن لا يرد الخاطب إذا كان من برعي خلقه ودينه وأمانته، وكان عفيفاً صاحب يسار، ولا ينتظر إلى شرافة الحسب وعلو النسب، فمن علي عليه السلام عن النبي صلى الله عليه وآله: وإذا جاءكم من ترضون خلقه ودينه فروجوه، قلت: يا رسول الله وإن كان دنياً في نسبه؟ قال: إذا جاءكم من ترضون خلقه ودينه فروجوه، إلا تفعلوه تكن فتنه في الأرض وفساد كبير.

مسألة ۱۰۔ يستحب السعي في التزويج والشفاعة فيه وإرضاء الطرفين فمن الصادق عليه السلام قال: وقال أمير المؤمنين عليه السلام: أفضل الشفاعات أن تشفع بين اثنين في نكاح حتى يجمع الله بينهما ومن الكاظم عليه السلام قال: وثلاثة مستظنون بظن عرش الله يوم القيامة يوم لا ظن إلا

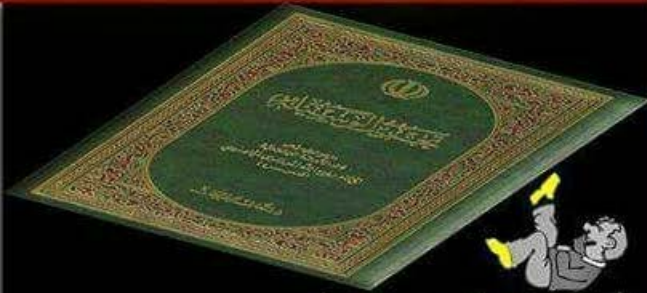
"عورت سے حدہ پیچھے کی طرف سے بھی جائز ہے۔"

"دودھ پیتی بچی کے ساتھ بھی حدہ جائز ہے۔"

فساد ما بينهما ولم يفرق كان في سخط الله عز وجل ولعنته في الدنيا والآخرة، وحرم عليه النظر إلى وجهه.

مسألة ۱۱۔ المشهور الأقوى جواز وطء الزوجة دبراً على كراهية شديدة، والأحوط تركه خصوصاً مع عدم رضاها.

مسألة ۱۲۔ لا يجوز وطء الزوجة قبل إكمال تسع سنين، دواماً كان النكاح أو منقطعاً، وأما سائر الاستنساخات كالمس شهوة والضم والتفخيل فلا بأس بها حتى في (رضيعه). ولو وطئها قبل التسع ولم ينفضها لم يترتب عليه شيء غير الاثم على الأقوى، وإن أفضاها بأن جعل مسلكتي البول والخصى واحداً أو مسلكتي الحصى والغائط واحداً حرم عليه وطئها أبداً لكن عدل الأحوط في الصورة الثانية، وصل لي حال لم تخرج عن زوجيته على الأقوى،



خمینی حدہ ہذا اپنی کتاب تحریر الوسیلہ میں لکھتا ہے کہ

عورت کے ساتھ پیچھے کی طرف سے بھی حدہ کیا جاسکتا ہے،

"لکھا ہے کہ خمینی مردود کو پیچھے کی طرف کا سرہ لینے کا بڑا حقوق تھا۔"

اس پر بھی خمینی مردود کا قلم پس نہیں ہوا بلکہ یہ تک بھی لکھ دیا کہ

دودھ پیتی بچی کے ساتھ بھی حدہ کرنا جائز ہے۔

وہ خمینی حدہ ہلا وہ! شیعوں کو کتنا ہیجہ خوف بتایا ہے، اس کا بال بدولت لوٹا

ساری زندگی متے بھی کرتے رہے، اور مردوں کی دہریں بھی پھلاتے رہے،

اور جاتے جاتے شیعوں کو اس کا سر لٹا کر گئے کہ جو نمی بچی پیدا ہو جلدی سے اس سے حدہ کر لیا۔

